سوال

اگر کوئی شخص کسی عورت سے عقد نکاح کرلے اور ابھی اس کی رخصتی نہ ہوئی ہو تو خاوند یا بیوی میں سے کوئی ایک شخص فوت ہوجانے کی صورت میں کیا ایک دوسرے کا وارث بنے گا یا نہیں ؟ اور اگر عقد نکاح کے بعد رخصتی و دخول سے پہلے مرد فوت ہوجائے تو عورت کی عدت کا حکم کیا ہے، آیا وہ عدت گزارے گا یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر عقد نکاح مکمل شروط و ارکان کے ساتھ ہوجائے اور پھر رخصتی سے قبل دونوں میں سے کوئی ایک فوت ہوجائے تو عقد نکاح باقی رہے گا، اس طرح خاوند اور بیوی دونوں ہی ایک دوسرے کے وارث بنیں گے

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے :

اور تمہارے لیے اس کا نصف ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کی اولاد نہ ہو تو، اور اگر ان بیویوں کی اولاد ہو تو تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے جو وہ چھوڑیں، وصیت کے بعد جو وہ صیت کرجائیں، یا قرض ہو اس کی بعد، اور ان بیویوں کے لیے چوتھا حصہ ہے جو تم چھوڑ کر جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو، لیکن اگر اولاد ہو ت وان بیویوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ کر جاؤ وصیت کے بعد جو تم نے کر رکھی ہو یا قرض کے بعد النساء (12).

یہ آیت کریمہ عام ہے جو کہ رخصتی سے قبل یا رخصتی کے بعد فوت ہونے والے دونوں کو شامل ہے، اس لیے جب عقد نکاح ہوجائے اور دخول و رخصتی سے قبل زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہوجائے تو زوجیت باقی رہے گی، اور ان کے مابین وراثت اس آیت کے عموم کی بنا پر مشروع ہوگی، یعنی وہ ایک دوسرے کے وارث بنیں گے

رہا مسئلہ نکاح کے بعد دخول و رخصتی سے قبل فونے کی حالت می عدت کا تو عقد نکاح کے بعد دخول سے قبل خاوند فوت ہونے کی صورت میں بیوی پر عدت ہوگی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے :

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہوجائیں اور وہ اپنی بیویاں چھوڑیں تو وہ بیویاں چار مہینے اور دس دن عدت گزاریں البقرۃ (234).

یہ آیت دخول سے قبل یا دخول کے بعد فوت ہونے والے شخص کی بیوی کو شامل ہے، جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں ایسی بیوی کو اپنے خاوند کی وراثت کا حق ملے گا "

ماخوذ از : المنتقی من فتاوی الشیخ صالح الفوزان (135/3).

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک عورت جس کا خاوند رخصتی سے قبل ہی فوت ہوگیا اور اس عورت کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا کے متعلق فرمایا :

" اسے پورا مہر ملے گا جتنا اس کی دوسری عورتوں کو حاصل ہے، اور وہ عورت عدت بھی بسر کریگی، اور اسے خاوند کی وراثت بھی حاصل ہوگی "

یہ سن کر معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا :

" ہماری ایک عورت بروع بنت واشق رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں بھی میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فیصلہ کرتے ہوئے سنا تھا جیسا آپ نے کیا ہے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (2114) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1939) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

95026